8 مالی منڈیوں کے انفراسٹرکچرز

وبائی مرض کے دوسرے سال میں داخل ہونے کے ساتھ ہی 2021ء کے دوران ادائیگیوں اور تصفیے کی سرگرمیوں میں نمایاں اضافے کے باعث مالی منڈیوں کے انفراسٹرکچرز کی مضبوطی برقرار رہی۔ پاکستان میں بینکوں کے مابین فوری مالی تصفیے کے نظام (پرزم) کی سرگرمیوں میں مالیت اور حجم دونوں کے لحاظ سے لین دین میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا۔ ای بینکنگ میں مستقل اور مضبوط نمو نے صارفین کی مالی لین دین کے لیے ڈیجیٹل چینلز کے استعمال کی بڑھتی ہوئی ترجیح کو ظاہر کیا۔ اسٹیٹ بینک نے اپنے عظیم اقدام 'راست' کے تحت فرد تا فرد اور بڑی مالیت کی ادائیگی کا آغاز کیا، جو ایک فوری خردہ ادائیگی کا نظام ہے اور اسی کے مطابق پاکستان میں ڈجیٹل بینکوں کو ایک علیحدہ اور مخصوص زمرے کے طور پر قائم کرنے کے لیے لائسنس اور ضوابطی فریم ورک جاری کیا گیا۔ اس اقدام سے ضوابطی نگرانی کے تحت سستی ڈجیٹل مالی خدمات کے ایک پورے سلسلے کے ساتھ بینکاری اور ادائیگی کے اختیارات ایک نئے دور میں داخل ہوجائیں گے۔ زیرِ جائزہ مدت میں نیشنل کلیئرنگ کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ (این سی سی پی ایل) اور سینٹرل ڈپازٹری کمپنی (سی ڈی سی) کی کارکردگی میں بہتری آئی ہے اور ان کی مضبوطی بھی برقرار رہی۔ ان اداروں نے آپریشنل مضبوطی کو مزید مستحکم بنانے، انتظام خطر فریم ورک اور سرمایہ کاروں کے لیے سہولتیں فراہم کیں۔

مالی منڈیوں کے انفراسٹرکچرز کو شریک اداروں کے درمیان ایک کثیر جہتی نظام کے طور پر گردانا گیا ہے، جو ادائیگیوں، سیکورٹیز، ماخوذات، یا دیگر مالی لین دین کی کلیئرنگ، تصفیے، یا ریکارڈنگ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

پاکستان کے مالی منڈیوں کے انفراسٹرکچرز میں (1) بڑے پیمانے کا نظام ادائیگی (ایل وی پی ایس) یعنی پرزم، (2) خردہ مالیت کا نظام ادائیگی (آر وی پی ایس) یا فوری ادائیگی کا نظام یعنی 'راست'، (3) انٹر بینک اور اے ٹی ایم سوئچ یعنی 1 لنک، (4) کاغذی آلات یعنی نیشنل انسٹی ٹیوشنل فیسیلی ٹیشن ٹیکنالوجیز (این آئی ایف ٹی)، (5) کارپوریٹ تمسکات تصفیہ کمپنی یعنی این سی سی پی ایل، اور (6) ایک کارپوریٹ تمسکات ڈپازٹری یعنی سی ڈی سی۔

مالی منڈی کا انفراسٹرکچر اداروں کی منظم نوعیت انہیں مالی اداروں میں لین دین کی کلیئرنس اور تصفیے کے ساتھ ساتھ رقم اور تمسکات کے بہاؤ میں مرکزی کردار تفویض کرتا ہے۔ اس طرح ادائیگی کے نظام کی بلا رکاوٹ سرگرمیاں خدمات کی بلاتعطل فراہمی، زری پالیسی کے اشاروں کی موثر ترسیل اور مالی منڈیوں کے استحکام کے سلسلے میں مالی نظام کی کارکردگی کے لیے اہم ہے۔

8.1 نظام ہائے ادائیگی اور ان کی کارکردگی

حال ہی میں ترمیم شدہ اسٹیٹ بینک ایکٹ 1956ء کی دفعات اسٹیٹ بینک کو ادائیگی کے نظام پر کام کرنے اور نگرانی کرنے کا اختیار دیتی ہیں۔[180] مزید بر آں، ادائیگی کے نظام اور فنڈز کی برقی منتقلی ایکٹ (پی ایس ای ایف ٹی)، 2007ء اسٹیٹ بینک کو ملک کے قومی ادائیگی کے نظام کی ضابطہ کاری، چلانے اور سہولت فراہم کرنے کا اختیار دیتا ہے۔[181] اسی طرح اسٹیٹ بینک قومی ادائیگی اور تصفیے کو موثر و مستحکم طور پر چلانے کا ذمہ دار ہے۔

کووڈ وبا میں کمی کے سبب معاشی سرگرمیوں کے معمول پر آنے سے نظام ہائے ادائیگی میں زبردست نمو دیکھی گئی۔۔۔

قومی ادائیگی کے نظام میں پرزم اور خوردہ لین دین دونوں میں زبردست نمو دیکھنے میں آئی جس سے مالی سال 21ء کے دوران لین دین کے حجم اور قیمت میں اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔ اس سے گذشتہ سال کے مقابلے میں ملک میں معمول کی بحالی اور معاشی سرگرمیوں میں اضافے پر روشنی پڑتی ہے جو وبائی مرض سے بری طرح متاثر ہوا تھا۔ پرزم اور ای بینکنگ ٹرانزیکشن کے حجم میں دوہندسی اضافہ دیکھا گیا جبکہ کاغذ پر مبنی حجم میں صرف 0.9 فیصد اضافہ دیکھا گیا۔

تاہم، کاغذی لین دین کا حجم کووڈ وبا سے قبل کی سطح سے اب بھی نیچے ہے۔ ای بینکاری لین دین کی وجہ سے خردہ ادائیگیوں میں اضافہ ہوا، جو صارفین کے ڈجیٹل ذرائع کی طرف بڑھتے ہوئے رجحان کی عکاسی کرتا ہے، یہ امر خصوصاً کووڈ وبا کے تناظر میں صارفین کے طرز عمل میں تیزی سے شامل ہو رہا ہے (**جدول 8.1**)۔ اتفاقیہ طور پر کووڈ وبا نے ادائیگی کے روایتی طریقوں کے لیے صارفین کی ترجیح کا جمود ختم کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔

پرزم نظام نے بلحاظِ حجم اور مالیت بڑھتے ہوئے لین دین کا موثر انتظام کیا، اور اس کی دستیابی مسلسل برقرار رہی۔۔۔

2021ء کے دوران پرزم نے گذشتہ سال کی مائل بہ تنزل مالیت کے عوض حجم اور مالیت کے اعتبار سے زیادہ رقم کا انتظام کیا۔

[180] اسٹیٹ بینک ایکٹ، 1956ء (یکم جنوری 2022ء تک ترمیم شدہ)

[181] پی ایس ای ایف ٹی ایکٹ، 2007ء

جدول 8.1: نظامِ ادائیگی کے طریقہ کار کا خاکہ

طریقہ کار	18ء	19ء	20ء	21ء	نمو
	(حجم ملین میں، مالیت ٹریلین روپوں میں)				(فیصد)
الف: پرزم					
حجم	2.2	2.4	3.4	4.4	28.9
مالیت	375.1	410.6	373.4	577.8	54.7
ب۔ خردہ ادائیگیاں (i+ii)					
حجم	1281.6	1381.6	1382.7	1788.0	29.3
مالیت	198.7	207.3	209.3	272.9	30.4
i. کاغذی تمسکات					
حجم	464.8	467.5	389.6	393.4	1.0
مالیت	145.0	142.3	136.0	166.4	22.4
ii. ای بینکاری					
حجم	816.8	914.2	993.0	1394.7	40.4
مالیت	53.7	65.0	73.3	106.5	45.1

ماخذ: اسٹیٹ بینک

مالیت میں یہ زبردست اضافہ معاشی سرگرمیوں کے معمول پر آنے اور بحالی کی طرف واپسی کی عکاسی کرتا ہے۔ بحیثیتِ مجموعی، لین دین کی مجموعی مالیت کا تقریباً 67.9 فیصد پرزم کے ذریعہ طے کیا گیا تھا، گوکہ حجم کے لحاظ سے یہ صرف 0.2 فیصد تھا جو اس حقیقت کی عکاسی کرتا ہے کہ پرزم مالی اداروں کے ذریعے استعمال ہونے والا بڑے پیمانے کا نظامِ ادائیگی ہے۔[182] پرزم، بڑے پیمانے کے بروقت مالی تصفیے (آر ٹی جی ایس) کا نظام بلا تعطل چلاتا ہے، جو لین دین میں فراہمی بعوض ادائیگی (ڈی وی پی) یا ادائیگی بعوض ادائیگی (پی وی پی) کا طریقہ کار استعمال کرکے بین البینک تصفیے کے عمل میں نظامی خطرات کو محدود کرتا ہے۔

تفصیلی تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ 2021ء دوران پرزم لین دین کی مالیت میں زبردست اضافہ تمام کلیدی ادائیگیوں میں ہوا، یعنی تمسکات کے تصفیے میں 70.5 فیصد، این آئی ایف ٹی، این سی سی پی ایل اور 1 لنک سے متعلق کلیئرنگ ٹرانزیکشنز میں 20.4 فیصد اور آئی بی ایف ٹی میں 26.6 فیصد اضافہ ہوا، جو پرزم لین دین کی مالیت میں 54.8 فیصد اضافہ ہے (**چارٹ 8.1 الف**)۔ تمسکات کے تصفیے کی ٹرانزیکشنز میں بڑے پیمانے پر اضافے کی وجہ خصوصاً اسٹیٹ بینک کے بازارِ زر کے ادخالات کے پیمانے میں اضافہ، مالی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے سرکاری تمسکات کا اجرا اور انٹر بینک ریپو قرض دینے کی سرگرمی میں اضافہ ہے۔ حجم میں اضافہ بنیادی طور پر رقوم کی بین البینک منتقلی کی ٹرانزیکشنز کی تعداد میں نمایاں اضافے کی وجہ سے ہوا۔[183] رقوم کی بین البینک منتقلی کی ٹرانزیکشنز نے 2021ء کے دوران 30.0 فیصد اضافے کے ساتھ پرزم لین دین کے مجموعی حجم میں سب سے زیادہ حصہ ڈالا (**چارٹ 8.1 ب**)۔

چارٹ 8.1 الف: پرزم لین دین کا خاکہ مالیت

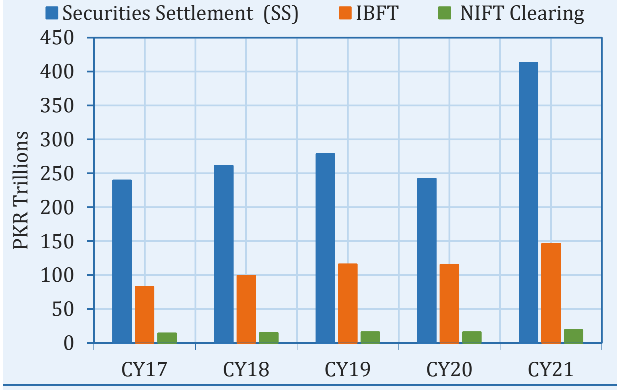

Source: SBP

چارٹ 8.1 ب: پرزم لین دین خاکہ حجم

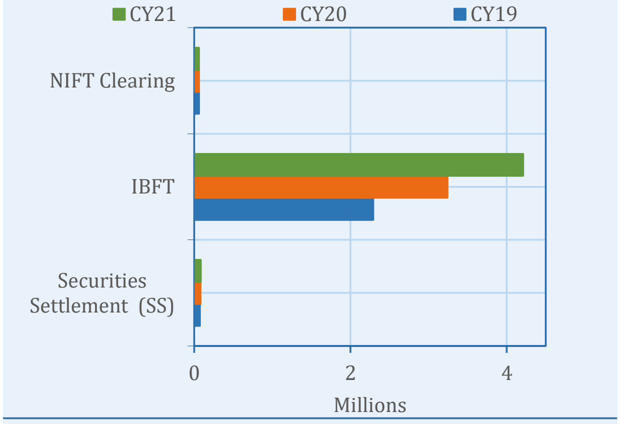

Source: SBP

کووڈ 19 وبا کے دوران ڈیجیٹل ذرائع کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے رقوم کی بین البینک منتقلی اور تھرڈ پارٹی کسٹمر ٹرانسفرز پر ٹرانزیکشن چارجز ختم کرنے کا اسٹیٹ بینک کا اقدام مالی سال 2020ء اور 2021ء کے دوران ٹرانزیکشن کے حجم میں حالیہ اضافے کا ایک عنصر رہا ہے۔[184] تاہم اس اقدام پر جون 2021ء میں کے مہینے میں نظر ثانی کی گئی اور 25,000 روپے ماہانہ سے زائد کی ٹرانزیکشنز پر فیس کی چھوٹ واپس لے لی گئی۔[185] رقوم کی بین البینک منتقلی کے ساتھ ساتھ آنے والی رقوم کی بین البینک منتقلی خدمات کو ڈیجیٹل ٹرانزیکشنز کی حوصلہ افزائی کے لیے تھا۔ مزید برآں، اکتوبر 21ء میں بینکوں کے

---

[182] دسمبر 2021ء، پرزم نظام میں براہ راست جس میں 36 بینک اور 8 مائیکروفنانس بینک، 9 ترقیاتی مالی ادارے، ایک غیر بینک ادارہ اور 3 خصوصی شراکت دار شامل ہیں۔

[183] رقوم کی بین البینک منتقلی کی ٹرانزیکشنز میں بینک تا بینک منتقلی اور تھرڈ پارٹی منتقلیاں شامل ہیں۔ تھرڈ پارٹی رقوم منتقلیاں براہ راست شراکت دار بذریعہ پرزم صارفین / اکاؤنٹ ہولڈرز کی ہدایات پر کرتے ہیں۔

[184] پی ایس ڈی سرکلر نمبر 2 برائے 2020ء

[185] پی ایس ڈی سرکلر نمبر 2 برائے 2020ء

لیے یہ لازمی قرار دیا گیا تھا کہ وہ ادارہ جاتی صارفین کی ڈیجیٹل ادائیگیوں اور مالی خدمات کی سہولت فراہم کریں۔[186]

پرزم کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے اسٹیٹ بینک نے اپنے کاروباری تسلسل کی منصوبہ بندی کے فریم ورک کو استعمال کرتے ہوئے جائزہ مدت کے دوران پرزم کی مسلسل دستیابی کو یقینی بنایا، جس سے روزانہ کی سرگرمیاں بلا تعطل جاری رکھنے کے حوالے سے نظام کی مضبوطی ظاہر ہوتی ہے۔

خوردہ ادائیگی کے نظام کو کاغذ پر مبنی اور لین دین کے الیکٹرانک طریقہ کار میں تقسیم کیا گیا ہے۔ خوردہ ادائیگی کے نظام میں مالی سال 2021 کے دوران لین دین کی قیمت اور حجم میں بالترتیب 30.4 فیصد اور 29.3 فیصد کی تیزی سے اضافہ دیکھا گیا۔ وبائی مرض کی وجہ سے پچھلے سال نسبتاً جمود کا سامنا کرنے کی وجہ سے اس سال ترقی کا اثر بھی زیادہ گہرا تھا۔ اس سال تیزی کی بنیادی وجہ ای بینکنگ لین دین کو تیزی سے اپنانا تھا جس میں حجم اور قدر دونوں لحاظ سے 40.0 فیصد سے زیادہ کا اضافہ دیکھا گیا۔ تاہم، پرچون لین دین کی قیمت کے لحاظ سے کاغذ پر مبنی لین دین کا حصہ اب بھی 61.0 فیصد ہے، حالانکہ حجم کے لحاظ سے صرف 22.0 فیصد ہے۔(**چارٹ 8.2 الف اور 8.2 ب**)۔

چارٹ 8.2 الف: خوردہ لین دین کا خاکہ: مالیت

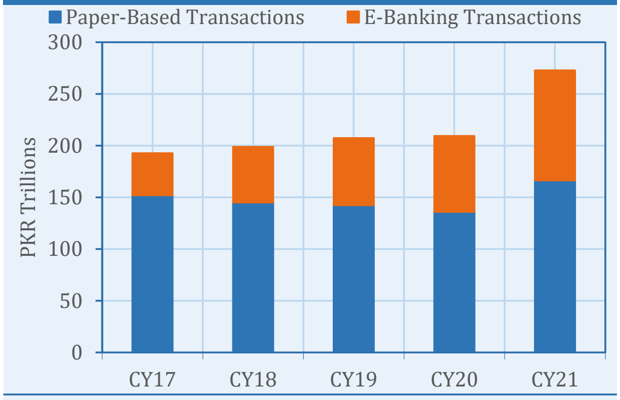

Source: SBP

کاغذ پر مبنی لین دین میں ای بینکنگ لین دین کے مقابلے میں سست نمو دیکھی گئی جو صارفین کی بڑھتی ہوئی ڈیجیٹل ترجیح کی عکاسی کرتی ہے۔ مجموعی طور پر کاغذ پر مبنی لین دین میں حجم کے لحاظ سے 0.9 فیصد اور قیمت کے لحاظ سے 22.4 فیصد اضافہ ہوا جس میں کاغذ پر مبنی لین دین پر چیک کا غلبہ رہا، جس نے حجم میں 49.2 فیصد اور ان ٹرانزیکشنز کی قدر میں 70.3 فیصد کا حصہ ڈالا (**چارٹ 8.3**)۔

اسٹیٹ بینک نے کووڈ 19 وبا کے لیے ریلیف اقدامات کے تحت چیک کلیئرنگ میں سہولت دینے کا سلسلہ جاری کھا۔۔۔

اسٹیٹ بینک نے کووڈ19 کا پھیلاؤ روکنے کی غرض بینکوں کو یہ ترغیب دلانے کے لیے کہ وہ 2020ء کے دوران ڈائریکٹ چیک ڈپازٹ، گھروں سے اور ڈراپ باکس سے چیک وصولی جیسی مختلف چیک کلیئرنگ سہولتیں فراہم کریں، تاکہ صارفین کی سہولت ملے اور سماجی میل جول کم کیا جاسکے۔[187] 2021ء میں ان اقدامات کا تسلسل جاری رہا۔

ای بینکاری لین دین میں مسلسل اضافہ ہوا۔۔۔

صارفین کا ای بینکاری کے استعمال کا رجحان بڑھتا رہا۔ زیر جائزہ سال کے دوران ای بینکاری ٹرانزیکشنز کے حجم میں 40.4 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے 45.1 فیصد اضافہ ہوا۔ ای بینکاری میں برقی ذرائع سے کی جانے والی ٹرانزیکشنز شامل ہیں جن میں ریئل ٹائم آن لائن برانچز، اے ٹی ایمز، موبائل بینکاری، انٹرنیٹ بینکاری، کال سینٹر بینکاری، پوائنٹ آف سیل (پی او ایس) اور ای کامرس شامل ہیں۔

چارٹ 8.2ب: خوردہ لین دین کا خاکہ: حجم

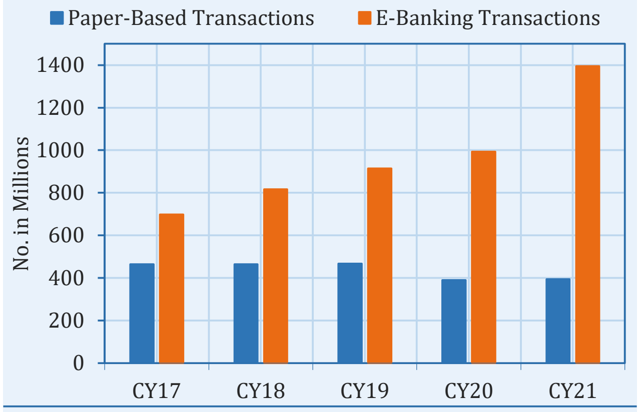

Source: SBP

ای بینکاری میں موبائل بینکاری کی نمو سب سے زیادہ رہی کیونکہ ہر سال اس کا حصہ دگنا ہورہا ہے۔۔۔

جس تیزی سے صارفین ڈیجیٹل بینکاری ذرائع اپنا رہے ہیں، انہوں نے انٹرنیٹ بینکاری اور موبائل بینکنگ کو استعمال میں آسان، سہولت اور فوری رسائی کی وجہ سے واضح ترجیح دی ہے۔ تاہم، موبائل بینکاری دیگر طریقوں کو پیچھے چھوڑتے ہوئے زبردست نمو کا مظاہرہ کررہی ہے۔ موبائل بینکاری ٹرانزیکشن کے حجم میں گذشتہ پانچ برسوں کے دوران مسلسل 100 فیصد سالانہ اضافہ ہوا ہے اور 2021ء میں 119.7 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ موبائل بینکاری کے حجم کا حصہ 2017ء میں 2.0 فیصد سے بڑھ کر 2021ء میں ای بینکاری ٹرانزیکشنز (حجم) میں 20.5 فیصد ہوگیا۔ ان رجحانات سے یہ واضح ہوتا جارہا ہے کہ آنے والے برسوں میں ای بینکاری کے سبب موبائل بینکاری میں زبردست نمو آئے گی۔

[186] پی ایس پی اینڈ او ڈی سرکلر نمبر 5 برائے 2021ء

[187] پی ایس ڈی سرکلر نمبر 4 برائے 2020ء

چارٹ 8.3: 21ء کے دوران خردہ لین دین میں کاغذی تمسکات کا حجم اور مالیت

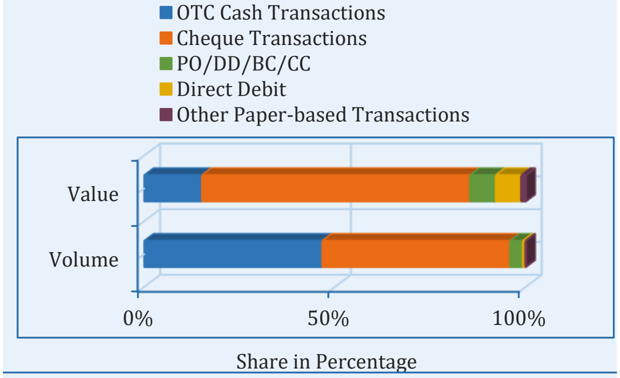

Source: SBP

2021ء میں انٹرنیٹ بینکاری ٹرانزیکشنز کے حجم میں بھی 60.7 فیصد کا زبردست اضافہ دیکھا گیا، جو مجموعی ای بینکاری ٹرانزیکشنز کا 8.3 فیصد حصہ ہے۔

2021ء میں انٹرنیٹ بینکاری کے رجسٹرڈ صارفین کی تعداد میں بھی نمایاں اضافہ دیکھا گیا، جو 6.9 ملین صارفین تک پہنچ گئی۔ موبائل بینکاری 11.9 ملین صارفین تک پہنچ گئی جو بالترتیب 52.9 فیصد اور 26.8 فیصد کی سالانہ شرح نمو ظاہر کرتی ہے۔ تاہم، مالیت کے لحاظ سے ریئل ٹائم آن لائن برانچز (آر ٹی او بی) کا کردار سب سے نمایاں رہا **(چارٹ 8.4 الف اور 8.4 ب)**۔ اس طرزِ بینکاری میں 38.6 فیصد اضافہ ہوا اور 2021ء میں ٹرانزیکشنز کا حجم 81.4 ٹریلین روپے تک پہنچ گیا۔ اتفاق سے 2021ء کے دوران ای بینکاری کے تمام زمروں میں لین دین کی مالیت میں دوہندسی کا فیصدی اضافہ دیکھا گیا۔

چارٹ 8.4 الف: 20ء اور 21ء کے دوران مجموعی ای بینکاری لین دین میں تمسک وار حجم

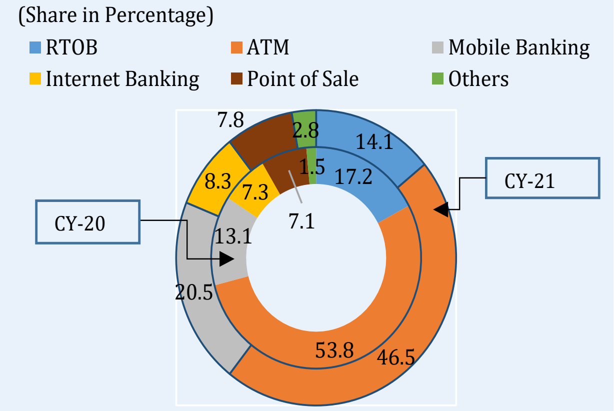

Source: SBP

اسٹیٹ بینک ڈیجیٹل مالی خدمات کے استعمال کو ترجیحی بینکاری بنانے کی حوصلہ افزائی کررہا ہے۔۔۔

اسٹیٹ بینک نے کووڈ وبائی مرض کے آغاز کے ساتھ ہی صارفین کی سہولت کے لیے متعدد اقدامات کیے۔ اسٹیٹ بینک نے بین البینک چارجز کو عقلی بنیادوں پر استوار کرنے کے علاوہ صارفین کے لیے ڈیجیٹل آن بورڈنگ فریم ورک (سی ڈی او فریم ورک) جاری کیا تاکہ پاکستانیوں کے بینک اکاؤنٹس کھولنے کے حوالے سے بلا تعطل اور معیاری عمل کا نفاذ کیا جاسکے۔[188] مزید برآں، بینکوں سے کہا گیا کہ وہ اپنے صارفین کے لیے مکمل طور پر انٹر آپریبل ڈیجیٹل ادائیگی کے اختیارات تفویض کرنے کے لیے ارتباط پیدا کریں، تاکہ صارفین کی مالکاری کی سہولتوں کے عوض ادائیگی کو آسان بنایا جاسکے۔[189] ڈیجیٹل بینکوں کے لیے لائسنس اور ضوابطی فریم ورک جو پاکستان میں ڈیجیٹل بینکوں کو ایک علیحدہ اور منفرد زمرے کے طور پر قائم کرنے کے لیے تفصیلات فراہم کرتا ہے۔[190] یہ فریم ورک ضوابطی نگرانی کے تحت سستی ڈیجیٹل مالی خدمات کی ایک پوری رینج کے ساتھ بینکاری کے ایک نئے دور کا آغاز کرے گا۔

چارٹ 8.4ب: 20ء اور 21ء کے دوران مجموعی ای بینکاری لین دین میں تمسک وار مالیت

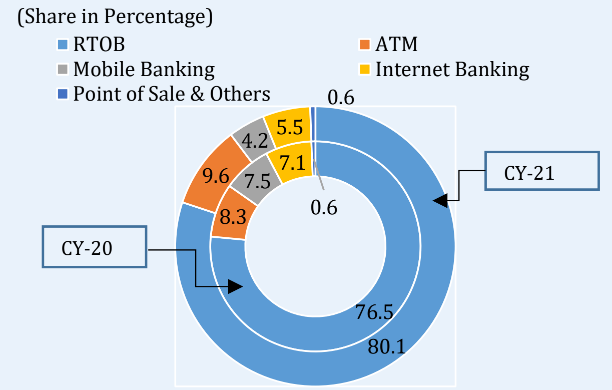

Source: SBP

ڈیجیٹل مالی ذرائع کے بڑھتے ہوئے استعمال کو سنبھالنے کے لیے ای بینکاری انفراسٹرکچر نمو پاتا رہا۔۔۔

اسٹیٹ بینک کے وژن کے مطابق بینکاری شعبے میں ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ دینے کی غرض سے کمرشل بینک اور مائیکرو فنانس بینک ای بینکاری انفراسٹرکچر تک اپنی رسائی میں اضافہ کر رہے ہیں۔ اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو انٹر آپریبل کیش ڈپازٹ مشینیں (سی ڈی ایم) نصب کرنے کی ترغیب دلائی اور بینکوں کو بینک کاؤنٹرز پر چپ اور پن کارڈز کے ذریعے صارفین کی تصدیق کرنے کی اجازت دیتے ہوئے فی اکاؤنٹ ڈیبٹ کارڈ جاری کرنا لازمی قرار دیا۔[191] 2021ء میں پی او ایس مشینوں میں 47.5 فیصد کا زبردست اضافہ ریکارڈ کیا

[188] پی آرڈی سرکلر نمبر 2 برائے 2021ء

[189] پی ایس ڈی سرکلر لیٹر نمبر 1 برائے 2021ء

[190] ایس بی پی پریس ریلیز، 3 جنوری، 2022ء

[191] پی ایس ڈی سرکلر نمبر 1 برائے 2021ء

گیا، جس کی بنیادی وجہ گذشتہ سال اسٹیٹ بینک کی جانب سے اٹھائے گئے مختلف سہولتی اقدامات تھے جبکہ حکومت کے احساس پروگرام کے اقدام کی وجہ سے سوشل ویلفیئر کارڈز میں تیزی سے اضافہ دیکھا گیا۔[192]

اسٹیٹ بینک نے خردہ لین دین کو انقلابی حیثیت دینے کی غرض سے ڈیجیٹل ادائیگیوں کو تیزی سے اپنانے کی خاطر ''راست'' کا انعقاد کیا ---

اسٹیٹ بینک نے ایک جدید اور موثر ادائیگی کے قومی نظام کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے اپنا معرکہ آرا اقدام 'راست' کا آغاز کیا، جو خردہ لین دین کے لیے فوری ادائیگی کا نظام ہے[193]۔ جس سے ملک میں ڈیجیٹائزیشن، سہولت اور سستی ادائیگیوں اور مالی شمولیت میں اضافے کے پالیسی مقاصد کے حصول میں مدد ملے گی۔

'راست' نظام تیز رفتار اور پست لاگت ادائیگیوں کو ممکن بنائے گا، ادائیگی کے نظام کی کارکردگی میں اضافہ کرے گا، اور ملک میں کام کرنے والی ادائیگی کی خدمات میں انٹر آپریبلٹی کی حمایت کرے گا۔ اس کا مقصد مالی خدمات کی صنعت (بینکوں، الیکٹرانک منی انسٹی ٹیوشنز (ای ایم آئیز) وغیرہ) میں تمام کھلاڑیوں تک رسائی فراہم کرنا اور صارفین، کاروباری اداروں اور سرکاری اداروں کے درمیان لین دین کے لیے ایک محفوظ ذریعے کے طور پر کام کرنا ہے۔ یہ لین دین بروقت تصفیے، عرفات پر مبنی ادائیگیوں، فنڈز کی بلک ٹرانسفر اور ایپلی کیشن پروگرامنگ انٹرفیس (اے پی آئی) کے ذریعے آن بورڈ شرکا کو صلاحیت کی خصوصیات پیش کرے گا۔

اس نظام کا مقصد افراد، سرکاری اداروں اور کاروباری اداروں کے درمیان ادائیگی کی منتقلی کی اوّل تا آخر ڈیجیٹائزیشن حاصل کرنا ہے۔ پہلے مرحلے میں، جو پہلے ہی نافذ العمل ہے، بلک ادائیگی ماڈیول نے منافع منقسمہ کی ادائیگیوں، سرکاری محکموں کی تنخواہوں اور پنشن وغیرہ سمیت رقوم کی منتقلیوں کی ڈیجیٹائزیشن کو ممکن بنایا۔ جبکہ دوسرا مرحلہ حال ہی میں 2022ء کے آغاز میں شروع کیا گیا تھا جس کے تحت فرد تا فرد ادائیگیوں کو ممکن بنایا گیا تھا۔[194] توقع ہے کہ اس سے مستقبل میں فرد سے تاجر ادائیگیوں کو ممکن بنا کر روزمرہ زندگی میں ڈیجیٹل ادائیگیوں کے استعمال کے ایک دور کا آغاز ہوگا اور اس طرح روزمرہ لین دین کے لیے نقد رقم کے استعمال کو کم سے کم کرکے پوری معیشت کی ڈیجیٹائزیشن کے لیے ایک مثالی ماحولیاتی نظام تیار ہوگا۔

اسٹیٹ بینک نے ضوابطی نگرانی سے اے ٹی ایم کی کارکردگی میں بہتری آئی ---

اے ٹی ایم کی آپریشنل کارکردگی قابو میں رہی اور کارکردگی کی پیمائش کا پیمانہ یعنی ڈاؤن ٹائم مالی 2020ء میں 4.3 فیصد سے کم ہو کر 2021ء میں 4.0 فیصد رہ گیا۔ چونکہ اے ٹی ایم ٹرانزیکشنز ای بینکاری حجم میں سب سے زیادہ حصہ لیتی ہیں، لہٰذا یہ ضروری ہے کہ اے ٹی ایم کو ہر روز چوبیس گھنٹے کام کرتے رہیں تاکہ عوام کو بینکوں کے آپریشنل اور ساکھ کے خطرات کا انتظام کرنے میں سہولت مل سکے (**چارٹ 8.5**)۔

چارٹ 8.5: اے ٹی ایم کی بندش

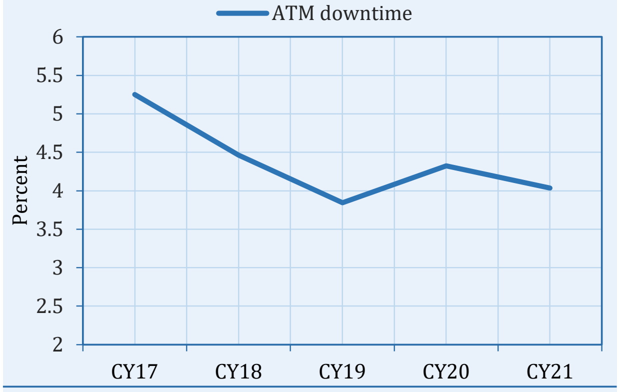

Source: SBP

پاکستان میں برانچ لیس بینکاری صارفین کو زیادہ سہولت فراہم کرکے بینک برانچوں کے مقابلے میں اپنے وسیع ایجنٹ نیٹ ورک کے ساتھ ملک کے دور دراز علاقوں میں مالی خدمات پیش کرنے کے لیے ایک آسان ذریعہ کے طور پر پھلا پھولا ہے۔ اس نے بینکاری کے شعبے کو تبدیل کر دیا ہے اور کم آمدنی والے طبقے کی طرف سے بینکاری کا ترجیحی طریقہ بن کر ابھرا ہے اور اس طرح پاکستان میں مالی شمولیت کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔

کووڈ کی وبا نے برانچ لیس بینکاری کی ترقی کو آگے بڑھانے میں محرک کے طور پر کام کیا۔ 2021ء کے دوران اس شعبے نے تیزی سے ترقی کا مظاہرہ کیا کیونکہ برانچ لیس بینکاری اکاؤنٹس میں 25.6 فیصد اضافہ ہوا جبکہ ڈپازٹس گذشتہ سال کی بلند ترین سطح 65.6 ارب روپے تک پہنچ گئے۔ حجم اور قدر کے لحاظ سے مجموعی لین دین میں بالترتیب 37.5 فیصد اور 32.2 فیصد اضافہ ہوا۔ ایسا لگتا ہے کہ بی بی اکاؤنٹس ایک ایسے موڑ پر پہنچ گئے ہیں جہاں کم آمدنی والے طبقے کا ایک عام شخص ان خدمات کے ذریعے پیش کی جانے والی سہولت سے بخوبی واقف ہو گیا ہے۔

---

[192] پی ایس ڈی سرکلر نمبر 1 برائے 2020ء

[193] ان اقدامات میں تمام نئے اور موجودہ مرچنٹس کے لیے مرچنٹ ڈسکاؤنٹ ریٹ (ایم ڈی آر) کی مقررہ حد (1.5 سے 2.5 فیصد)، ڈیبٹ اور پری پیڈ کارڈز کے لیے انٹرچینج ریمبرسمنٹ فیس (آئی آر ایف) کی حد، اور یہ کہ، ڈیبٹ کارڈز کے اجرا یا تجدید کے وقت کارڈ جاری کرنے والے انہیں اسٹیٹ بینک سے منظور شدہ ملکی ادائیگی اسکیم (ڈی پی ایس) کارڈ یعنی بطور بنیادی کارڈ پیشکش کریں گے۔

[194] ڈی آئی اینڈ ایس ڈی سرکلر نمبر 1 برائے 2022ء

جدول 8.2: الف ای بینکاری انفراسٹرکچر

تفصیلات	17ء	18ء	19ء	20ء	21ء
	تعداد				
آن لائن شاخیں	14,610	15,346	15,930	16,165	16,571
اے ٹی ایم	13,409	14,361	15,252	16,041	16,709
پی او ایس	52,506	49,621	47,567	62,480	92,153
	تعداد ہزاروں میں				
مجموعی نظام ادائیگی	39,361	41,708	42,083	44,285	48,677
جس میں:					
کریڈٹ کارڈز	1,374	1,522	1,644	1,691	1,740
ڈیبٹ کارڈز	19,848	23,303	26,440	27,592	30,934
صرف اے ٹی ایم کارڈز	8,385	8,805	7,650	7,246	4,782
سماجی بہبود کارڈز	9,501	7,848	6,180	7,624	11,096
پری پیڈ کارڈز	253	230	168	133	125

ماخذ: بینک دولت پاکستان

اس کے مطابق 2021ء کے دوران اوسط یومیہ لین دین میں 37.5 فیصد کا زبردست اضافہ دیکھا گیا۔ فعال اکاؤنٹس کی تعداد میں مضبوط اضافے کے باوجود، کل اکاؤنٹس میں ان کا حصہ قدرے کم ہو کر 57.0 فیصد رہ گیا (**جدول 8.3**)۔

مالی خدمات کی بڑھتی ہوئی ڈجیٹائزیشن ، سائبر سیکورٹی ایک بڑے خطرے کے طور پر ابھری ہے ، جو صنعت اور پالیسی سازوں کی طرف سے انتھک کوششوں کی متقاضی ہے ۔۔۔

سائبر سیکورٹی کی اہمیت اور اس سے وابستہ خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے، اس کا ایک تفصیلی جائزہ باکس میں شامل کیا گیا ہے یعنی "سائبر سیکورٹی - ابھرتے ہوئے رجحانات، چیلنجز اور پالیسی رِدعمل"۔

8.2 مالی منڈی انفراسٹرکچر کے علاوہ نظام ادائیگی

این سی سی پی ایل ایک لائسنس یافتہ کلیئرنگ ہاؤس ہوتا ہے، جو مکمل طور پر خودکار نیشنل کلیئرنگ اینڈ سیٹلمنٹ سسٹم (این سی ایس ایس) کے ذریعے پی ایس ایکس کو کلیئرنگ، سیٹلمنٹ اور انتظام خطر سروسز فراہم کرتا ہے۔ سینٹرل کاؤنٹر پارٹی (سی سی پی) کا کردار سنبھالنے کے بعد، کمپنی این سی ایس ایس میں کلیئرنگ اور تصفیے کے لیے رپورٹ کردہ ٹریڈز کے سلسلے میں ضمانتی تصفیہ فراہم کرتی ہے۔ مزید برآں، این سی سی پی ایل سرمایہ منڈی کے سرمایہ کاروں کے لیے ایک سینٹرلائزڈ اپنے کسٹمر آرگنائزیشن (سی کے او) کے طور پر بھی کام کرتا ہے۔

2021ء کے دوران، این سی سی پی ایل نے آپریشنل کارکردگی کو بہتر بنانے اور رسک مینجمنٹ نظام کو مضبوط بنانے کے لیے متعدد اقدامات اٹھائے۔

این سی سی پی ایل نے کووڈ 19 وبا کے بعد تسلسلِ کار کے اضافی اقدامات کا نفاذ کیا ۔۔۔

این سی سی پی ایل نے وبائی مرض کی دوسری اور تیسری لہر میں کاروباری تسلسل کے مضبوط اقدامات فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھا تاکہ عملے کو گھر سے کام کرنے کی سہولت فراہم کرنے کے لیے ریموٹ کنکٹیویٹی کی فراہمی کے ذریعے سرمایہ منڈی میں بلا تعطل خدمات کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے، مختلف مقامات پر آپریشنز کے لیے اہم ٹیموں کی تشکیل اور تقسیم کو یقینی بنایا جاسکے اور اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ این سی ایس ایس کی تمام خدمات مکمل طور پر آپریشنل متبادل پروسیسنگ سائٹ کے ذریعے فراہم کی جاسکیں۔[195]

تصفیے کے خطرے کو کم کرنے کے طریقہ کار نے مؤثر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ، البتہ تصفیے کی یومیہ مالیتیں ، تصفیہ ضمانت فنڈ کی مالیتوں سے تجاوز کرگئیں ۔۔۔

کسی بھی تصفیہ کرنے والے فریق کے ممکنہ دیوالیہ پن سے پیدا ہونے والے تصفیے کے خطرے کو کم کرنے کے لیے، این سی سی پی ایل نے ایس جی ایف پر مشتمل طریقہ کار قائم کیا ہے، جو دسمبر 2021 کے آخر تک 4.5 ارب روپے تھا۔

مالی سال 2021 میں یومیہ اوسط تصفیے کی مالیت 10.33 ارب روپے رہی جو 2020ء کے مقابلے میں تقریباً دوگنی ہے۔ اسی طرح معاشی بحالی اور ایکویٹی مارکیٹ میں مواقع کی وجہ سے کاروباری حجم میں بھی اضافہ دیکھا گیا جو مالی سال 2020 میں 151.28 ملین کے یومیہ اوسط تصفیہ لین دین کے حجم سے بڑھ کر 2021ء میں 310.19 ملین ہوگیا۔ تاہم، ایس جی ایف غیر استعمال شدہ رہا کیونکہ کلیئرنگ ارکان کے ذریعہ فراہم کردہ مارجن، جو دیوالیے کے خطرے کے خلاف پہلا دفاع ہے، نے موثر طریقے سے کام کیا (**چارٹ 8.6**)۔

سائبر سیکورٹی ڈھانچے کو وسعت دینے کے لیے سائبر سیکورٹی حل دینا ۔۔۔

این سی سی پی ایل نے اپنی مرضی کے مطابق مصنوعات یعنی سیکیورٹی اینڈ تھریٹ انٹیلی جنس پلیٹ فارم (ایس ٹی آئی پی) تیار کرنے میں مقامی شراکت دار کے ساتھ تعاون کیا۔ یہ پلیٹ فارم پاکستان کی سرمایہ منڈی کی انفارمیشن سیکورٹی سے متعلق ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ایس ٹی آئی پی انٹرایکٹو ڈیش بورڈز کے ساتھ مرکزی

[195] این سی سی پی ایل کی سالانہ رپورٹ 2021ء

مقام پر اثاثوں کی دریافت، نیٹ ورک کمزوری، اور اپنی مرضی کے مطابق ورک فلوز سمیت گہری خطرے کی انٹیلی جنس فراہم کرے گا۔

مرکزی ڈپازٹری کمپنی نے وبائی دور کے باوجود اپنے افعال کو موثر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔۔۔

مرکزی ڈپازٹری کمپنی (سی ڈی سی) ملک میں تمسکات کی واحد ڈپازٹری کے طور پر کام کرتی ہے۔ یہ سیکورٹیز کے ڈپازٹ، سیکورٹیز کی منتقلی، سیکورٹیز کی گروی رکھنے اور اسٹاک مارکیٹ میں ہونے والے لین دین کے الیکٹرانک تصفیے جیسے لین دین کو سنبھالتا ہے۔ 2021ء کے اختتام پر سرمایہ کاروں کے کھاتوں کی تعداد 69,147 رہی ج 2020ء کے مقابلے میں 15.4 فیصد زیادہ ہے۔ سی ڈی سی نے جائزہ مدت کے دوران 5.51 ٹریلین روپے کے مارکیٹ کیپٹلائزیشن کے ساتھ 170.29 بلین حصص کو سنبھالا۔[196]

چارٹ 8.6: تصفیہ ضمانت فنڈ کا یومیہ اوسط تصفیے سے موازنہ

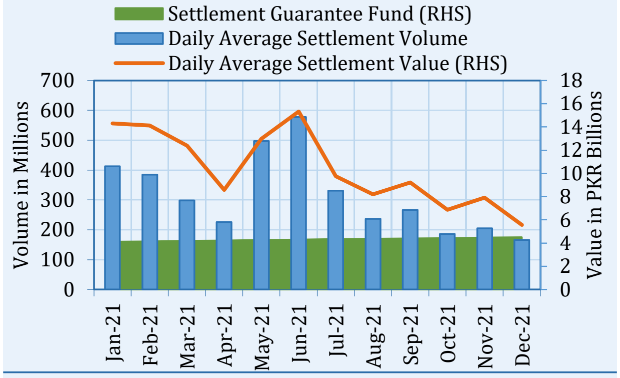

Source: NCCPL

مرکزی ڈپازٹری کمپنی نے اپنے سرمایہ کاروں کو سہولت دینے کے لیے مختلف اقدامات کیے۔۔۔

مرکزی ڈپازٹری کمپنی (سی ڈی سی) نے راست کے ذریعے ڈیویڈنڈ کی تقسیم، آرڈی اے ہولڈرز کے لیے سرمایہ کاری کی سہولت اور مشترکہ کے وائی سی کے ذریعے صارفین کی ڈجیٹل آن بورڈنگ متعارف کرائی۔ مزید یہ کہ، سی ڈی سی کو اسٹیٹ بینک کی طرف سے "اسپیشل پرپوز پرائمری ڈیلر" (ایس پی ڈی) کا درجہ بھی دیا گیا۔ جس کے تحت، سی ڈی سی کے صارفین اب براہ راست سرکاری سیکورٹیز کی ابتدائی نیلامی میں حصہ لے سکتے ہیں۔ یہ سہولت منی مارکیٹ کی ترقی میں مزید اہم کردار ادا کر سکتی ہے، جس سے سرمایہ کار پیسے اور سرمایہ منڈی دونوں میں مواقع تلاش کر کے اپنے منافع کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

جدول 8.3: برانچ لیس بینکاری کی کلیدی جھلکیاں

تفصیلات	19ء	20ء	21ء	21ء میں نمو (فیصد)
ایجنٹس کی تعداد	437,182	481,837	587,547	21.9
اکاؤنٹس کی تعداد (ہزاروں میں)	46,103	62,755	78,810	25.6
فعال اکاؤنٹس کی تعداد (ہزاروں میں	24,530	37,020	44,905	21.3
آخر مدت پر ڈپازٹس (ملین روپے)	28,770	51,671	65,580	26.9
ٹرانزیکشنز کی تعداد (ملین)	1,309	1,819	2,501	37.5
ٹرانزیکشنز کا حجم (ارب روپے)	4,505	6,786	8,971	32.2
اوسط یومیہ ٹرانزیکشنز (ہزاروں میں	3,637	5,053	6,948	37.5
ٹرانزیکشنز کا اوسط حجم (روپوں میں)	3,445	3,715	3,577	(3.7)
اکاؤنٹس میں ڈپازٹس (روپوں میں)	649	726	799	10.1

ماخذ: بینک دولتِ پاکستان

مرکزی ڈپازٹری کمپنی اور این سی سی پی ایل نے وبا کے دوران اپنی بلاتعطل سرگرمیاں یقینی بنانے کے لیے مشترکہ مشق کی۔۔۔

آپریشنز کی تیاری کو برقرار رکھنے کے اس عزم کے مطابق، سی ڈی سی اور این سی سی پی ایل نے مشترکہ طور پر اپنی متعلقہ متبادل پروسیسنگ سائٹس سے پہلی مشترکہ بی سی پی اور ڈیزاسٹر ریکوری (ڈی آر) مشق کا انعقاد کیا۔ کاروباری تسلسل کے منصوبوں کی جانچ نے موجودہ بی سی پی انتظامات کی تاثیر کا اندازہ لگانے کے ساتھ ساتھ متبادل منصوبوں کو فعال کرنے اور ایسے واقعات کے ردعمل کی صلاحیت کا اندازہ لگانے میں مدد کی، جو ممکنہ طور پر آپریشنز میں خلل ڈال سکتے ہیں۔ ان انتظامات کی کارکردگی اور ان انتظامات کو نافذ کرنے کے لیے ادارہ جاتی کارکردگی بھی کووڈ کے دوران بلاتعطل آپریشنز سے اچھی طرح ظاہر ہوتی ہے۔

پاکستان کا پہلا پیشہ ور کلیئرنگ رکن یعنی میسرز ای کلئیرز سروسز لمیٹڈ مرکزی ڈپازٹری کمپنی کے ذیلی ادارے کے طور پر شروع کیا گیا۔۔۔

مارکیٹ میں شفافیت اور کارکردگی لانے کے لیے ایس ای سی پی اور سرمایہ منڈی نے بنیادی ڈھانچے کے اداروں کی جانب سے متعلقہ ضوابطی فریم ورک متعارف کروانے کے بعد نئے پی سی ایم نظام کو کامیابی سے نافذ کیا گیا جس کے نتیجے میں میسرز ای کلیئر سروسز لمیٹڈ کا آغاز ہوا۔ ایس ای سی پی کی جانب سے متعارف کرائے گئے نئے بروکر نظام کے تحت اب صرف ٹریڈنگ بروکرز ہی پی سی ایم کی آزاد تھرڈ پارٹی تحویل، کلیئرنگ اور سیٹلمنٹ سروسز سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس اقدام کا مقصد سرمایہ کاروں کے مناسب تحفظ کو یقینی بنانا، سرمایہ منڈی تک رسائی کو بڑھانا اور ایف اے ٹی ایف کے نظام کی تعمیل کو مزید مضبوط بنانا ہے۔

[196] سی ڈی سی نیوز لیٹر اکتوبر تا دسمبر 2021ء